



سوال

(558) نماز عشاء کے فوراً بعد وتر پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مجھے قرآن مجید کی تلاوت اذکار اور مستحب نمازوں مثلاً وتر وغیرہ کا بہت شوق ہے۔ لیکن اکثر نماز وتر پڑھ کر محسوس ہونے لگتی ہے۔ خصوصاً جب کہ نماز عشاء کے فوراً بعد اسے اناہ کروں تو کیا یہ جائز ہے۔ کہ میں اسے نماز عشاء کے فوراً بعد ادا کر لیا کروں یا ضروری ہے کہ اسے مؤخر کیا جائے اور سونے سے پہلے پڑھا جائے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

سونے تک اسے مؤخر کرنا افضل نہیں ہے۔ جب کہ یہ نسیان یا گرانی یا غفلت کا زریعہ بنے بلکہ اس صورت میں اسے نماز عشاء کے فوراً بعد ادا کرنا افضل ہے۔ ہاں البتہ اگر رات کے آخری حصہ میں اٹھنے کا وثوق ہو تو پھر اسے مؤخر کرنا افضل ہے۔ اور اگر نیند یا غفلت کا اندیشہ ہو تو احتیاط اس میں ہے کہ اسے رات کے پہلے حصہ ہی میں پڑھ لیا جائے۔ (شیخ ابن جریر رحمۃ اللہ علیہ)

حدا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ: جلد 1](#)

صفحہ نمبر 450

محدث فتویٰ